بسم الله الرحمن الرحيم

القرآن الكريم

مع ترجمہ و تفسیر بیان القرآن

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی

لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

القرآن الکریم

مع ترجمہ و تفسیر بیان القرآن

از افادات حکیم الامت
حضرت مولانا اشرف علی تھانوی

پاک کمپنی (رجسٹرڈ)
۱۷- اردو بازار، لاہور

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا

بعد اس کے بہت سے دلائل ان کو پہنچ چکے تھے پھر ہم نے اس سے درگزر کر دیا تھا اور

مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ

موسیٰ (علیہ السلام) کو ہم نے بڑا رعب دیا تھا اور ہم نے ان لوگوں سے قول وقرار لینے کے واسطے کوہ طور کو اٹھا کر ان کے اوپر معلق کر دیا تھا

وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي

اور ہم نے ان کو یہ حکم دیا تھا کہ دروازہ میں عاجزی سے داخل ہونا اور ہم نے ان کو یہ حکم دیا تھا کہ یوم ہفتہ کے بارے میں

السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ

تجاوز مت کرنا اور ہم نے ان سے قول و قرار نہایت شدید لئے سو ہم نے سزا میں مبتلا کیا

مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ

ان کی عہد شکنی کی وجہ سے اور ان کے کفر کی وجہ سے احکام الٰہیہ کے ساتھ اور ان کے قتل کرنے کی وجہ سے انبیاء کو ناحق

وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا

اور ان کے اس مقولہ کی وجہ سے کہ ہمارے قلوب محفوظ ہیں بلکہ ان کے کفر کے سبب ان کے قلوب پر اللہ تعالیٰ نے بند لگا دیا ہے سو

يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ

ان میں ایمان نہیں مگر قدرے قلیل ۱؎ اور ان کے کفر کی وجہ سے اور حضرت مریم (علیہا السلام) پر ان کے

بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ

بڑا بھاری بہتان دھرنے کی وجہ سے اور ان کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم کو

مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ

جو کہ رسول ہیں اللہ تعالیٰ کے قتل کر دیا ۲؎ حالانکہ انہوں نے نہ ان کو قتل کیا اور نہ ان کو سولی پر چڑھایا لیکن ان کو

لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ

اشتباہ ہو گیا اور جو لوگ ان کے بارہ میں اختلاف کرتے ہیں وہ غلط خیال میں ہیں ان کے

بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿۱۵۷﴾ بَلْ

پاس اس پر کوئی دلیل نہیں بجز تخمینی باتوں پر عمل کرنے کے اور انہوں نے ان کو یقینی بات ہے کہ قتل نہیں کیا بلکہ

رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ وَاِنْ مِّنْ

ان کو اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ تعالیٰ بڑے زبردست حکمت والے ہیں اور کوئی شخص

بیان القرآن

۱؎ نقض میثاق میں سب مابعد کا مضمون داخل ہے۔ لیکن زیادہ تشنیع کے لئے سب معاملات کو الگ الگ بھی بیان فرما دیا کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ان کا یہ معاملہ ہے کہ ان کے احکام کے منکر ہیں۔ انبیاء علیہم السلام کے ساتھ یہ برتاؤ ہے کہ ان کی تکذیب سے گزر کر ان کو قتل کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ یہ معاملہ ہے کہ آپ کے سامنے اپنے حق پر ہونے کے مدعی ہیں اور یہ سب اقسام کفر کے ہیں۔

۲؎ عیسیٰ علیہ السلام کے نام کے ساتھ جو رسول اللہ آیا ہے یہ یہود کا قول نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے بڑھا دیا ہے کہ دیکھو ایسے کی نسبت ایسا کہتے ہیں۔

اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اہل کتاب سے نہ رہے گا مگر وہ عیسیٰ (علیہ السلام) کی اپنے مرنے سے پہلے ضرور تصدیق کر لے گا اور قیامت کے روز

يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

وہ ان پر گواہی دیں گے ف۱ سو یہود کے ان ہی بڑے بڑے جرائم کے سبب

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَ بِصَدِّهِمْ عَنْ

ہم نے بہت سی پاکیزہ چیزیں جو ان کیلئے حلال تھیں ان پر حرام کر دیں ف۲ اور بسبب اس کے کہ وہ بہت سے آدمیوں کے لئے

سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ ﴿١٦٠﴾ وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدْ نُهُوْا عَنْهُ

اللہ تعالیٰ کی راہ سے مانع بن جاتے تھے اور بسبب اس کے کہ وہ سود لیا کرتے تھے حالانکہ ان کو اس سے ممانعت کی گئی تھی

وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

اور بسبب اس کے کہ وہ لوگوں کے مال ناحق طریقہ سے کھا جاتے تھے اور ہم نے ان لوگوں کیلئے جو ان میں سے کافر ہیں

مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ

درد ناک سزا کا سامان کر رکھا ہے۔ لیکن ان میں جو لوگ علم (دین) میں پختہ ہیں اور جو (ان میں) ایمان لے

وَ الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ

آنے والے ہیں کہ اس کتاب پر (بھی) ایمان لاتے ہیں جو آپ کے پاس بھیجی گئی اور اس کتاب پر بھی (ایمان رکھتے ہیں) جو آپ سے

قَبْلِكَ وَ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ

پہلے بھیجی گئی تھی اور جو (ان میں) نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو (ان میں) زکوٰۃ دینے والے ہیں اور جو (ان میں) اللہ

بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ ع

تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر اعتقاد رکھنے والے ہیں سو ایسے لوگوں کو ہم ضرور (آخرت میں) ثواب عظیم عطا فرمائیں گے ف۳

اِنَّاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ كَمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى نُوْحٍ وَّ النَّبِيّٖنَ مِنْۢ

ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی ہے جیسے نوح کے پاس بھیجی تھی اور ان کے بعد اور

بَعْدِهٖ ۚ وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ

پیغمبروں کے پاس اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ

وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ عِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ

اور یعقوبؑ اور اولاد یعقوبؑ اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ

بیان القرآن

ف۱ اوپر یہود کی بعض شرارتیں اور کچھ سزائیں وغیرہ جو کہ از قسم امور تکوینیہ اور واقع فی الدنیا ہیں بیان فرمائی ہیں۔ آگے بھی ان کی بعض شرارتوں کا مع ذکر بعض عقوبات واقعہ فی الدنیا از قبیل امور تشریعیہ کہ تحریم طیبات ہے اور مع ذکر عقوبت اخرویہ کہ عذاب الیم ہے بیان ہے اور چونکہ اصل سزا یہی ہے اس لئے ذکر یہود کے شروع پر بھی عذاب مہین کے عنوان سے اس کو فرمایا تھا۔ پس طرفین میں ہونے سے زیادہ تاکید ہوگئی۔

ف۲ جرائم سے جو تحریم ہوئی وہ تحریم عام تھی۔ گو جرائم سے بعضے صلحاء محفوظ بھی تھے کیونکہ بہت سی حکمتوں کے اقتضاء سے عادۃ اللہ یونہی جاری ہے جیسا قرآن میں اس کی طرف اشارہ بھی ہے۔ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَاۗصَّةً اور حدیث میں بھی آیا ہے کہ بڑا مجرم وہ ہے جس کے بے ضرورت سوال کرنے سے کوئی شے سب کے لئے حرام ہو جائے یعنی زمانہ وحی میں اور شریعت محمدیہ میں جو چیزیں حرام ہیں وہ کسی مضرت انسانی یا روحانی کی وجہ سے حرام ہیں کہ اس حیثیت سے غیر طیب ہیں۔ پس تحریم طیبات نافعہ عقوبت و سیاست ہے اور تحریم غیر طیبات ضارہ رحمت و حفاظت ہے۔

ع ۲۲ / ۲

ف۳ مراد ان سے یہ حضرات اور ان کے امثال ہیں جیسے عبد اللہ بن سلامؓ و اسیدؓ و ثعلبہؓ اور آیت کا یہی شان نزول ہے اور آیت میں اجر کامل کی تعلیق اور ان امور مذکورہ پر مقصود ہے اور نفس اجر و مطلق نجات صرف عقائد ضروریہ کی تصحیح سے وابستہ ہے۔